سوال

(1112) نقصان دہ مصنوعی چیزیں بنانے والے کارخانے میں کام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک کارخانے میں کام کرتی ہوں جہاں خاص قسم کی ٹافیاں بنتی ہیں۔ ظاہر یہ کیا جاتا ہے کہ اس کے اجزا اصل اور خالص ہیں، اس میں کوئی نقصان دہ مصنوعی (کیمیائی) چیز شامل نہیں ہے۔ حالانکہ حقیقت اس کے خلاف ہوتی ہے۔ میرا کام اس کا مرکب تیار کرنا اور پھر اس کی پیکنگ کرنا ہوتا ہے۔ تو اس مشکل کا کیا حل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حل یہ ہے کہ آپ انہیں اس کام سے منع کریں۔ اگر وہ باز آ جائیں تو بہتر، ورنہ آپ یہ کام چھوڑ دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مَن غَشَّنَا فَلَيسَ مِنَّا"

''جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔'' (صحیح مسلم، کتاب الایمان، کتاب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: مَن غَشَّنَا فَلَيسَ مِنَّا، حدیث: 101 سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب النہی عن الغش، حدیث: 2225 ومسند احمد بن حنبل: 2/ 50، حدیث: 5113)

یا دوسرے الفاظ ہیں ''جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔'' (صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من غشنا فلیس منا، حدیث: 102 وسنن الترمذي، کتاب البیوع، باب کراھیۃ الغش فی البیوع، حدیث: 1315 السنن الکبری للبیھقی: 5/ 320، حدیث: 10514)

اور جیسا کہ معلوم و معروف ہے کہ خالص اجزاء کی اشیاء مہنگی فروخت ہوتی ہیں۔ اس صورت میں مصنوعی اجزاء کی چیز کو خالص اور اصل کہہ کر فروخت کرنا، اس میں اپنے صارفین کو بھی دھوکہ دینا ہے، اور بسا اوقات یہ چیزیں کچھ لوگوں کے لیے بہت نقصان دہ بھی ہوتی ہیں، بالخصوص جن کو ڈاکٹر نے ایسی مصنوعی اشیاء کے استعمال سے روکا ہو۔ اس طرح سے انہیں دھوکہ دینے کے ساتھ ساتھ نقصان دہ بنانا بھی ہے۔ تو آپ کو ان کا شریک اور حصہ دار نہیں بننا چاہیے۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ سورة المائدة

''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔''

(محمد بن عبد المقصود)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 778

محدث فتویٰ